رزق میں تنگی کے

اسباب

16-02-2017

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

رِزق میں تنگی کے اسباب

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

13-February-2017

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰه وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰه

نَوَیْتُ سُنَّتَ الاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

جب بھی مسجد میں داخِل ہوں، یاد آنے پر نفلی اِعتکاف کی نِیَّت فرمالیا کریں، جب تک مسجد میں رہیں گے، نفلی اِعتکاف کا ثواب حاصِل ہوتا رہے گا اور ضِمناً مسجد میں کھانا، پینا، سونا بھی جائز ہو جائے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

سَعَادَۃُ الدَّارَیْن میں ہے کہ ایک شخص نے دَربارِ رسالت میں حاضِر ہو کر فقر و فاقہ اور تنگیِ رِزْق کی شِکایت کی تو قاسمِ نعمت، نبیِ رحمت، شفیعِ اُمّت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ جب تم اپنے گھر میں داخل ہوا کرو تو سلام کر لیا کرو، چاہے گھر میں کوئی ہو یا نہ ہو۔ پھر مجھ پر سَلام کہا کرو اور ایک مرتبہ سورۂ اِخلاص یعنی **قُلْ هُوَاللّٰه** شریف پڑھ لیا کرو۔ اس شخص نے ایسا ہی کیا تو اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ نے اس پر رِزْق کھول دیا حتّٰی کہ اس کے ہمسایوں اور رِشتے داروں کو بھی اس رِزْق سے حصّہ پہنچا۔ (1)

قلیل روزی پہ دو قناعت، فُضُول گوئی سے دیدو نفرت دُرُود پڑھتا رہوں بکثرت، نبیِ رحمت شفیعِ اُمت

(وسائلِ بخشش مرمّم، ص۲۰۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُصولِ ثواب کی خاطِر بیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ "نِیَّةُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِهٖ" مُسلمان کی نِیَّت اُس کے عَمَل

---

1 . . . سعادۃ الدارین، الباب الثانی فیما ورد فی فضل الصلاۃ والتسلیم . . . الخ، حرف الجیم، ص ۸۴

www.dawateislami.net

سے بہتر ہے۔[1]

دو مَدَنی پھول: (۱) بِغیر اَچّھی نِیَّت کے کسی بھی عمَلِ خَیر کا ثواب نہیں مِلتا۔

(۲) جتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں

نگاہیں نیچی کئے خُوب کان لگا کر بَیان سُنُوں گا۔ ❀ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِیْن کی تَعْظِیم کی خاطِر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا۔ ❀ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرَک کر دوسرے کے لئے جگہ کُشادہ کروں گا۔ ❀ دھکّا وغیرہ لگا تو صبر کروں گا، گھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گا۔ ❀ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوا اللّٰہَ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا۔ ❀ بَیان کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلام و مُصَافَحَہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج اگر ہم اپنے معاشرے پر غور کریں تو ہمیں اس بات کا بخوبی اندازہ ہوگا کہ ہمارے معاشرے کا تقریباً ہر فرد ہی کسی نہ کسی مصیبت میں گرفتار ہے، کوئی قرضدار ہے تو کوئی گھریلو ناچاقیوں کا شکار، کوئی تنگدست ہے تو کوئی بے روزگار، کوئی اَولاد کا طلبگار ہے تو کوئی نافرمان اَولاد کی وجہ سے بیزار، الغرَض ہر ایک کسی نہ کسی مصیبت اور پریشانی میں گرفتار ہے، مصیبتوں کے اس ہُجوم میں فی زمانہ تنگدستی اور رِزْق میں بے برکتی عام ہوتی جارہی ہے، یہی وجہ ہے کہ شاید ہی کوئی گھر اس پریشانی سے محفوظ نظر آئے، حیرت انگیز بات یہ ہے کہ ہمارے معاشرے میں تنگدستی، فقر و فاقہ کشی، بے روزگاری اور رِزْق میں بے برکتی کا رونا تو بہت رویا جاتا ہے، مگر قرآن و حدیث میں رِزْق میں بے برکتی کے جو اسباب بیان کئے گئے ہیں اور بزرگانِ دِین کے اقوال میں، رِزْق میں بے برکتی کے جو اسباب بیان کئے

1…معجم کبیر، ۶/۱۸۵، حدیث: ۵۹۴۲

www.dawateislami.net

گئے ہیں، اُن کے بارے میں سنجیدگی کے ساتھ غور و فکر کرنے اور اُن اسباب کو دُور کرنے کی عملی کوشش نہیں کی جاتی، آج ہم اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ رِزْق میں تنگی کے اسباب اور اس کی وُجوہات کے بارے میں سُنیں گے تاکہ بے برکتی کی اُن وُجوہات کو دُور کرکے ہم اس پریشانی سے آزادی حاصل کرنے میں کسی حد تک کامیاب ہوسکیں۔ آیئے سب سے پہلے رِزْق میں خیر و برکت کے متعلق ایک حکایت سُنتے اور اس سے مدنی پھول چُنتے ہیں:

رِزْق کی قدر کرنے کی برکت

دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ 1548 صفحات پر مشتمل کتاب فیضانِ سُنّت جلد اَوّل کے صفحہ نمبر 263 پر ہے: زبردست مُحَدِّث حضرتِ سیِّدُنا ہُدبہ بن خالِد رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو خلیفہ بغداد مامون رشید نے اپنے ہاں مَدعُو کیا، کھانے سے فارغ ہو کر کھانے کے جو دانے وغیرہ گِر گئے تھے، حضرتِ سیِّدُنا ہُدبہ بن خالِد رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ چُن چُن کر تناول فرمانے لگے۔ خلیفہ بغداد مامون رشید نے حیران ہو کر کہا، اے شیخ! کیا آپ کا ابھی تک پیٹ نہیں بھرا؟ فرمایا: کیوں نہیں! دراصل بات یہ ہے کہ مجھ سے حضرتِ سیِّدُنا حَمّاد بن سَلَمہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے ایک حدیثِ پاک بیان فرمائی ہے: جو شخص دستر خوان کے نیچے گِرے ہوئے ٹکڑوں کو چُن چُن کر کھائے گا، وہ تنگدستی سے بے خوف ہو جائے گا۔ [1] میں اِسی حدیثِ مبارک پر عمل کر رہا ہوں۔ یہ سُن کر مامون بے حد مُتاثّر ہوا اور اپنے ایک خادِم کی طرف اِشارہ کیا تو وہ ایک ہزار دینار رومال میں باندھ کر لایا۔ مامون نے وہ دینار حضرت سیِّدُنا ہُدبہ بن خالِد رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی خدمت میں بطورِ نذرانہ پیش کر دیئے۔ حضرت سیِّدُنا ہُدبہ بن خالِد رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے فرمایا: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ حدیثِ مبارکہ پر عمل کی ہاتھوں ہاتھ بَرَکت ظاہِر ہو گئی۔ [2]

1... اتحاف السادۃ المتقین، الباب الاول، ۵/۵۹۷

2... ثمراتُ الاوراق، ۱/۸

www.dawateislami.net

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کی گئی حکایت، فیضانِ سُنّت جلد 1 سے پیش کی گئی ہے، آیئے! اِسی نسبت سے فیضانِ سُنّت جلد 1 کا تعارف بھی سُنتے ہیں۔

کتاب "فیضانِ سنت (جلد اول)" کا تعارف

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! فیضانِ سنّت (جلد اول) در حقیقت شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی تالیف کردہ چار (4) مستقل کتابوں کو اپنے دامن میں لئے ہوئے ہے۔ (1) "فیضانِ بِسْمِ اللہ" جو کہ بسم اللہ شریف کے فضائل اور اس سے متعلق دلچسپ حکایات پر مشتمل ہے۔ (2) "آدابِ طعام" جو کہ کھانے کی سنّتوں اور آداب کے علاوہ 99 سبق آموز حکایات پر مشتمل ہے۔ (3) "پیٹ کا قُفلِ مدینہ" جو کہ ضرورت سے زیادہ کھانے کے دینی اور دُنیاوی نقصانات کے بیان نیز قُفلِ مدینہ کی برکتوں سے مالامال احادیث وحکایات پر مشتمل ہے۔ (4) "فیضانِ رمضان" جو کہ روزہ، تراویح، اعتکاف، زکوۃ اور عید الفطر کے فضائل اور رنگارنگ مدنی پھولوں کا نہایت ہی حسین گلدستہ ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ فیضانِ سنت (جلد اول) موضوعات کی کثرت وجامعیت کے اعتبار سے نہ صرف درس دینے والے اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کیلئے بلکہ تمام مسلمانوں کیلئے نہایت مُفید اور علمِ دین حاصل کرنے کا ایک ذریعہ ہے۔ لہٰذا تمام اسلامی بھائیوں سے مدنی التجاء ہے کہ آج ہی اِس کتاب کو مکتبۃُ المدینہ کے بستے سے ہدیۃً حاصل کریں اور وقتاً فوقتاً اس کا مطالعہ کرتے رہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اب تک انگلش کے علاوہ گجراتی، سندھی اور بنگالی زبان میں بھی اس کا ترجمہ کیا جاچکا ہے۔ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے اس کتاب کو رِیڈ (یعنی پڑھا) بھی جا سکتا ہے، ڈاؤن لوڈ (Download) اور پرنٹ آؤٹ (Print Out) بھی کیا جاسکتا ہے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ابھی جو ہم نے حکایت سُنی اس سے یہ بھی معلوم ہوا ہمارے بُزُرگانِ دِین رَحِمَہُمُ اللہُ تَعَالٰی سنّتوں پر عمل کرنے کے معاملے میں دنیا کے بڑے سے بڑے رئیس بلکہ

بادشاہ کی بھی پروا نہیں کرتے تھے۔

اِس حِکایت سے ہمارے اُن اسلامی بھائیوں کو بھی درس کے مدنی پھول حاصِل کرنے چاہئیں جو لوگوں کی مُرَوَّت کی وجہ سے کھانے پینے کی سنّتیں ترک کر دیتے ہیں، جو لوگوں کی وجہ سے داڑھی شریف رکھنے کی عظیم سُنّت سے محروم رہتے ہیں اور عمامہ مبارَکہ جو کہ عزّت کا تاج ہے، کو سر پر سجانے سے کتراتے ہیں۔ اُنہیں بھی غور کرنا چاہئے، یقیناً سنّت پر عمل کرنا دونوں جہاں میں باعثِ سعادت ہے،

جو اپنے دل کے گُلدستے میں سُنت کو سجاتے ہیں وہ بے شک رَحمتیں دونوں جہاں کی حق سے پاتے ہیں

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! زبردست مُحَدِّث اور عالِمِ دین حضرتِ سیِّدُنا ہُدبہ بن خالِد رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے رِزق کی قدر کی، دستر خوان پر گِرے ہوئے ٹکڑوں کو چُن کر کھایا تو اللہ تبارک وتعالٰی نے رِزق کی قدر کرنے کی برکت سے اُنہیں ایک ہزار دِینار، شاہی دربار سے دِلوا دیئے اور آپ مالدار ہو گئے۔ لہٰذا ہمیں بھی چاہئے کہ نہ صرف رزق کی بلکہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی تمام نعمتوں کی خُوب خُوب قدر کیا کریں اور کبھی کسی نعمت کی ناشکری نہ کریں۔

رِزْق کی ناشکری زوالِ رِزْق کا سبب ہو سکتی ہے

تفسیر صِراطُ الجنان کی تیسری جلد کے صفحہ 543 پر ہے: جب مسلمان اللہ تعالٰی کی ناشکری کرتے، یادِ خدا سے غفلت کو اپنا شعار بنالیتے اور اپنی نفسانی خواہشات کی تکمیل میں مصروف ہو جاتے ہیں اور اپنے بُرے اعمال کی کثرت کی وجہ سے خُود کو اللہ تعالٰی کی نعمتوں کا نااہل ثابت کر دیتے ہیں تو اللہ تعالٰی ان سے اپنی دی ہوئی نعمتیں واپس لے لیتا ہے۔[1]

1... صراطُ الجنان، ۳/۵۴۳

www.dawateislami.net

پارہ 13، سورۂ ابراہیم کی آیت نمبر 7 میں اللہ عَزَّوَجَلَّ نے شکر کی اہمیت اور ناشکری کے وبال کو واضح کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ﴿۷﴾ (پ ۱۳، ابراھیم: ۷)

تَرجَمۂ کنز الایمان: اگر احسان مانو گے تو میں تمہیں اور دوں گا اور اگر ناشکری کرو تو میرا عذاب سخت ہے۔

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

رِزْق کی بے قدری کا حال اور اس کا وبال

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فی زمانہ انتہائی بے حِسی کے ساتھ کی جانے والی رِزْق کی ناقدری اور بے حُرمتی پر افسوس اور کُڑھن کا اظہار کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں: آج کل رِزْق کی بے قدری اور بے حُرمتی سے کون سا گھر خالی ہے، بنگلے میں رہنے والے اَرَب پتی سے لے کر جھونپڑی میں رہنے والا مزدور تک اس بے احتیاطی کا شکار نظر آتا ہے، شادی میں طرح طرح کے کھانوں کے ضائع ہونے سے لے کر گھروں میں برتن دھوتے وقت جس طرح سالن کا شوربا، چاول اور ان کے اَجزا بہا کر مَعَاذَ اللہ عَزَّوَجَلَّ نالی کی نذر کر دیئے جاتے ہیں، کاش رِزْق میں تنگی کے اس عظیم سبب پر ہماری نظر ہوتی اور کھانے کو ضائع ہونے سے بچا لیتے کیونکہ یہ (کھانا) ایسی چیز ہے، جس کا ادب و احترام ہمارے پیارے آقا، حبیبِ کبریا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا جیسا کہ

اُمُّ الْمؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا فرماتی ہیں، تاجدارِ مدینہ، سُلطانِ باقرینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اپنے مکانِ عالیشان میں تشریف لائے، روٹی کا ٹکڑا پڑا ہوا دیکھا، اس کو لے کر پونچھا پھر کھا لیا اور فرمایا، یَا عَائِشَۃُ اَکْرِمِیْ کَرِیْمًا فَاِنَّھَا مَا نَفَرَتْ عَنْ قَوْمٍ قَطُّ فَعَادَتْ اِلَیْھِمْ یعنی اے

عائشہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا) اچھی چیز کا احترام کرو کہ یہ چیز (یعنی روٹی) جب کسی قوم سے بھاگی ہے لوٹ کر نہیں آئی۔ (1)

لہٰذا ہمیں کھانے جیسی عظیم نعمتِ الٰہی کی خُوب قدر کرنی چاہئے اور اس کے ساتھ ساتھ کھانا کھاتے وقت کھانے کی سنّتوں اور آداب کا بھی خُوب خُوب خیال رکھنا چاہئے، کیونکہ اگر ہم کھانے کے وقت کھانے کی سنّتوں اور آداب کو پیشِ نظر رکھیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ نہ صرف رِزْق کی بے قدری سے بچنے میں کامیاب ہو جائیں گے بلکہ دُنیا و آخرت کی ڈھیروں بھلائیوں کے ساتھ ساتھ رِزْق میں خیر و برکت کی نعمت سے بھی سرفراز ہوں گے۔ آیئے پیارے آقا، مکی مدنی مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا تجویز کردہ رِزْق میں خیر و برکت کا ایک مدنی نُسخہ سُنتے اور اُسے اپنانے کی نیت کرتے ہیں۔

خیر و برکت کا نُسخہ

خلیفۂ ثانی، امیرُ الْمُؤمنین حضرتِ سیدُنا عُمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ رِوایت کرتے ہیں کہ رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ بَرَکت نشان ہے، کہ اِکٹّھے ہو کر کھاؤ الگ الگ نہ کھاؤ کہ بَرَکت جماعت کیساتھ ہے۔ (2)

حضرتِ سَیِّدُنا وَحشی بن حَرب رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اپنے داداجان رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے رِوایت کرتے ہیں کہ صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُم اَجْمَعِیْن نے بارگاہِ رِسَالت میں عرض کی، یَارسُولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ! ہم کھانا تو کھاتے ہیں مگر سیر نہیں ہوتے؟ سرکارِ دو عالَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا، تُم الگ الگ کھاتے ہو گے؟ عَرض کی، جی ہاں۔ فرمایا، مِل بیٹھ کر کھانا کھایا کرو اور بِسْمِ اللہ پڑھ لیا

---

1 ۔۔۔ ابن ماجه، کتاب الاطعمة، باب النهی عن القاء الطعام، ۴/۴۹، حدیث: ۳۳۵۳

2 ۔۔۔ ابن ماجه، کتاب الاطعمة، باب الاجتماع علی الطعام، ۴/۲۱، حدیث: ۳۲۸۷

www.dawateislami.net

کرو تمہارے لئے کھانے میں بَرَکت دی جائیگی۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بُرے اعمال بھی تنگیِ رِزْق کا سبب ہیں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! تنگیِ رِزْق کا ایک سبب گُناہ بھی ہے۔اس میں کوئی شک نہیں کہ وقتاً فوقتاً انسان کو پیش آنے والی طرح طرح کی مصیبتوں میں سے تنگدستی وبے روزگاری اور رِزْق میں بے برکتی کا بھی ایک بڑا سبب اس کی اپنی ہی بداعمالیاں ہیں، انسان جب اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانیاں کرنے پر اُتر آتا ہے اور گُناہ پر گُناہ کرنے لگتا ہے تو تنگدستی وبے روزگاری اور اس کے علاوہ بہت سی مصیبتوں کا شکار ہو جاتا ہے، پارہ 25 سُوْرَۃُ الشُّوْرٰی کی آیت نمبر 30 میں اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

وَمَاۤ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِیْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَیْدِیْكُمْ وَیَعْفُوْا عَنْ كَثِیْرٍؕ(۳۰)

ترجمۂ کنز الایمان: اور تمہیں جو مصیبت پہنچی وہ اس کے سبب سے ہے جو تمہارے ہاتھوں نے کمایا اور بہت کچھ تو معاف فرما دیتا ہے۔

(پ۲۵، الشوری: ۳۰)

صَدْرُ الْاَفاضِل حضرتِ علّامہ مولانا سیّد مفتی محمد نعیم الدّین مُرادآبادی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اس آیتِ کریمہ کے تحت فرماتے ہیں: کہ دنیا میں جو تکلیفیں اور مصیبتیں مومنین کو پہنچتی ہیں، اکثر ان کا سبب ان کے گناہ ہوتے ہیں، ان تکلیفوں کو اللہ عَزَّوَجَلَّ ان کے گناہوں کا کفارہ کر دیتا ہے۔

نفس و شیطان ہوگئے غالب ان کے چُنگل سے تُو چُھڑا یاربّ
کرکے توبہ میں پھر گُناہوں میں ہو ہی جاتا ہوں مُبتلا یا رَبّ
نیم جاں کر دیا گُناہوں نے مرضِ عصیاں سے دے شِفا یا رَبّ

1…ابوداود، کتاب الاطعمة، باب فی الاجتماع علی الطعام، ۴۸۶/۳، حدیث: ۳۷۶۴

www.dawateislami.net

وسائلِ بخشش مُرمّم، ص۹۷

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس آیتِ مُبارکہ اور اس کی تفسیر کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے ہم اپنی حالت پر غور کریں کہ طرح طرح کی مصیبتوں اور رِزق میں بے برکتیوں کا سبب کہیں ہماری اپنی ہی بد اعمالیاں تو نہیں؟ کیونکہ آج کل ہمارے معاشرے میں گُناہوں کا بازار اس قدر گرم ہے کہ اَلْاَمَانُ وَالْحَفِیْظ۔ بد قسمتی سے لوگوں کی بھاری اکثریّت بے عملی کا شکار ہے، نہ تو بندوں کے حقوق کی ادائیگی کا پاس ہے اور نہ ہی حقوقُ اللہ کی پامالی کا کوئی احساس، نیکیاں کرنا نفس کیلئے بے حد دُشوار اور گناہ کرنا بہُت آسان ہوچکا ہے، ضَروریات وسَہولیات حاصل کرنے کی حد سے زیادہ کوشش نے مسلمانوں کی بھاری تعداد کو فکرِ آخرت سے یکسر غافل کر دیا ہے۔ گالی دینا، تہمت لگانا، بدگمانی کرنا، غیبت کرنا، چغلی کھانا، لوگوں کے عیب جاننے کی جستجو میں رہنا، لوگوں کے عیب اُچھالنا، جھوٹ بولنا، جھوٹے وعدے کرنا، کسی کا مال ناحق کھانا، خون بہانا، کسی کو بِلا اجازتِ شَرعی تکلیف دینا، قرض دبا لینا، کسی کی چیز عارِیتاً (یعنی وقتی طور پر) لے کر واپَس نہ کرنا، مسلمانوں کو بُرے اَلقاب سے پکارنا، کسی کی چیز اُسے ناگوار گزرنے کے باوُجُود بِلا اجازت استعمال کرنا، شراب پینا، جُوا کھیلنا، چوری کرنا، بدکاری کرنا، فلمیں ڈرامے دیکھنا، گانے باجے سننا، سُود ورِشوت کالین دین کرنا، ماں باپ کی نافرمانی کرنا اور انہیں ستانا، امانت میں خِیانت کرنا، بدنگاہی کرنا، عورَتوں کا مَردوں کی اور مردوں کا عورَتوں کی مُشابہَت (یعنی نقّالی) کرنا، بے پردگی، غُرُور، تکبر، حَسَد، رِیاکاری، اپنے دل میں کسی مسلمان کا بُغض وکینہ رکھنا، شُماتَت (یعنی کسی مسلمان کو مرض، تکلیف یا نقصان پہنچنے پر خوش ہونا)، غصّہ آجانے پر شریعت کی حدیں توڑ ڈالنا، گناہوں کی حرص، حُبِّ جاہ (یعنی عزّت کی خواہش)، بخل، خود پسندی وغیرہ مُعاملات ہمارے مُعاشَرے میں بڑی بے باکی کے ساتھ کئے جاتے ہیں۔ ذرا سوچئے کہ اس قدر گُناہوں کے باوجود بھی اگر ہمیں رِزق میں تنگی ومحرومی کا سامنا نہ

www.dawateislami.net

ہو تو کیا ہو؟ لہٰذا اگر ہم معاشی ترقی و برکت کے خواہش مند ہیں اور طرح طرح کی مصیبتوں اور رِزْق کی محرومیوں سے بچنا چاہتے ہیں تو ہمیں گُناہوں کی مصیبت سے چُھٹکارا حاصل کرنا ہو گا، یاد رکھئے! گُناہوں کے باوجود مصیبتوں سے نجات کی تمنّا کرنا گویا کانٹے بو کر گلاب کے پھول حاصل کرنے کی توقع کرنا ہے۔

دیکھے ہیں یہ دن اپنی ہی غفلت کی بدولت سچ ہے کہ بُرے کام کا انجام بُرا ہے

ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: لَا یَرُدُّ الْقَدْرَ اِلَّا الدُّعَاءُ وَلَا یَزِیْدُ فِی الْعُمُرِ اِلَّا الْبِرُّ فَاِنَّ الرَّجُلَ لَیُحْرَمُ الرِّزْقَ بِالذَّنْبِ یُصِیْبُہٗ، یعنی دُعا سے تقدیر پلٹ جاتی ہے اور نیکیوں سے عمر میں اضافہ ہوتا ہے، بے شک بندہ گناہ کی وجہ سے اس رِزْق سے محروم کر دیا جاتا ہے جو اسے پہنچنا ہوتا ہے۔(1)

عاشقِ مال اس میں سوچ آخر کیا عُروج و کمال رکھا ہے؟

تجھ کو مل جائے گا جو قسمت میں تیری رزقِ حلال رکھا ہے

وسائل بخشش مُرمّم، ص۴۴۴

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! رِزْق میں تنگی کے اسباب میں سے ایک سبب بدکاری بھی ہے، بد قسمتی سے یہ وَبا بھی ہمارے معاشرے میں موجود ہے، حالانکہ قرآنِ کریم میں مختلف مقامات پر اس کبیرہ گُناہ سے منع کیا گیا ہے چنانچہ پارہ 15 سورۂ بنی اسرائیل کی آیت نمبر 32 میں ارشادِ خُداوندی عَزَّوَجَلَّ ہے:

وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓی اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ سَبِیْلًا ﴿۳۲﴾ (پ۱۵، بنی اسرائیل: ۳۲)

تَرْجَمۂ کنز الایمان: اور بدکاری کے پاس نہ جاؤ بے شک وہ بے حیائی ہے اور بہت ہی بُری راہ۔

نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا ارشادِ پاک ہے: بدکاری کبیرہ گناہوں

1…المستدرک، کتاب الدعاء والتکبیر، باب: لا یرد القدر...الخ، ۱۶۲/۲، حدیث۱۸۵۷

میں سے بہت بڑا گناہ ہے اور بدکاری کرنے والے پر قیامت تک اللہ عَزَّوَجَلَّ ،اس کے فرشتے اور تمام انسانوں کی لعنت برستی رہے گی اور اگر وہ توبہ کرے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی توبہ قبول فرمالے گا۔[1] یاد رکھئے !بدکاری کا مطلب صرف اور صرف یہی نہیں کہ مرد و عورت ایک دوسرے کے ساتھ ناجائز تعلقات قائم کرکے بُرائی کریں بلکہ اس کے علاوہ انسان آنکھ، کان، زبان، ہاتھ اور پاؤں کے ذریعے جو مختلف قسم کے گُناہ کرتا ہے حدیثِ پاک میں اُنہیں بھی بدکاری ہی قرار دیا گیا ہے جیسا کہ

نبیِ اکرم، نورِ مجسم، سیدِ دوعالم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: آنکھوں کا زنا بدنگاہی ہے۔[2] اسی طرح ایک اور حدیث پاک میں ہے کہ آنکھوں کا زنا دیکھنا، کانوں کا زنا سننا، زبان کا زنا گفتگو کرنا، ہاتھ کا زنا چُھونا اور پاؤں کا زنا قدم سے چلنا ہے۔ لہٰذا ہمیں چاہئے کہ آنکھ، کان زبان، ہاتھ، پاؤں اور ان کے علاوہ دیگر اعضاء جو یقیناً اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عظیم نعمتیں ہیں، انہیں ہمیشہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اطاعت و فرمانبرداری والے کاموں میں استعمال کریں، ہرگز ہرگز بدکاری والے کاموں میں استعمال نہ کریں ،کیونکہ بدکاری جہاں اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی ناراضی کا ذریعہ ہے، وہیں رِزْق میں تنگی کا بھی سبب ہے۔ آیئے اس ضمن میں 3 فرامینِ مُصْطَفٰے سُنتے ہیں:

1. ارشاد فرمایا: اَلزِّنَا یُوْرِثُ الْفَقْرَ یعنی بدکاری تنگدستی کا سبب ہے۔[3]
2. فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ فرماتا ہے: میں نے فیصلہ کیا ہے کہ میں زانی کو تنگدست کردوں گا، اگرچہ کچھ عرصہ بعد سہی۔[4]
3. فرمایا: بدکاری سے دُور رہو کہ اس کے چھ (6) نقصانات ہیں: 3 دُنیوی اور 3 اُخروی، دُنیوی نقصانات یہ

1…بحر الدموع لابن جوزی، الفصل السابع والعشرون، موبقات الزنی وعواقبہ، ص ۱۶۵

2…بخاری، کتاب الاستئذان، باب زنا الجوارح دون الفرج، ۱۶۹/۴، حدیث: ۶۲۴۳

3…شعب الایمان، الباب السابع والثلاثون...الخ، باب فی تحریم الفروج، ۳۶۳/۴، حدیث: ۵۴۱۷

4…بحر الدموع لابن جوزی، الفصل السابع والعشرون، موبقات الزنی وعواقبہ، ص ۱۶۶

www.dawateislami.net

ہیں کہ (1) اس کی وجہ سے چہرے کی رونق ختم ہو جاتی ہے۔ (2) تنگدستی پیدا ہوتی ہے۔ اور (3) عمر کم ہو جاتی ہے۔ اُخروی نُقصانات یہ ہیں کہ (1) اس کی وجہ سے اللہ عَزَّوَجَلَّ کا غضب ہو گا۔ (2) حساب میں سختی ہو گی۔ اور (3) جہنم میں داخلہ ہو گا۔[1]

مٹا دے ساری خطائیں مری مٹا یا رَبّ بنادے نیک بنا نیک دے بنا یا رَبّ

وسائلِ بخشش مُرمّم، ص ۸۷

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

سُود بھی تنگیِ رِزْق کا سبب ہے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! تنگیِ رِزْق کے اسباب میں سے ایک سبب سُود خوری بھی ہے جیسا کہ مروی ہے: اِیَّاکُمْ وَالرِّبَا فَاِنَّہٗ یُوْرِثُ الْفَقْرَ یعنی سُود سے بچو کہ یہ تنگدستی لاتا ہے۔[2] یاد رکھئے! سُود ایک ایسی بُرائی ہے جس نے ہمیشہ مَعِیْشَت وروزگار کو تباہ وبرباد کیا ہے، قرآن وحدیث میں سُود کی نہایت سخت الفاظ میں بُرائی بیان کی گئی ہے، حتی کہ سُود سے باز نہ آنے والوں کو اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اسکے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم کی طرف سے اعلانِ جنگ کیا گیا ہے۔ چنانچہ پارہ 3 سورۂ بقرہ کی آیت نمبر 278 اور 279 میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰٓوا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷۸﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ

ترجَمۂ کنز الایمان: اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور چھوڑ دو جو باقی رہ گیا ہے سُود اگر مسلمان ہو۔ پھر اگر ایسا نہ کرو تو یقین کر لو اللہ اور اللہ کے رسول سے لڑائی کا اور اگر تم توبہ کرو تو اپنا اصل مال لے لو نہ تم کسی کو نقصان

---

1 ...کنز العمال، کتاب الحدود، قسم الاقوال، الباب الثانی فی انواع الحدود، جز۵، ۱۲۶/۳، حدیث: ۱۳۰۱۸

2 ...ارشاد الساری، کتاب مناقب الانصار، باب حدیث زید بن نفیل...الخ، ۳۴۳/۸، حدیث: ۳۸۲۸

www.dawateislami.net

وَ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۹﴾ (پ3، البقرۃ:279،278) پہنچاؤ نہ تمہیں نقصان ہو۔

ایک اور مقام پر ارشاد فرمایا:

اَلَّذِیْنَ یَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا یَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا یَقُوْمُ الَّذِیْ یَتَخَبَّطُهُ الشَّیْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْۤا اِنَّمَا الْبَیْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَ اَحَلَّ اللّٰهُ الْبَیْعَ وَ حَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ

ترجمۂ کنز الایمان: وہ جو سُود کھاتے ہیں قیامت کے دن نہ کھڑے ہوں گے مگر جیسے کھڑا ہوتا ہے وہ جسے آسیب نے چھو کر مخبوط بنادیا ہو۔ یہ اس لئے کہ انہوں نے کہا بیع بھی تو سُود ہی کے مانند ہے اور اللہ نے حلال کیا بیع اور حرام کیا سُود۔

(پ۳، البقرۃ: ۲۷۵)

صدرُ الْاَفاضِل حضرت علّامہ مولانا سَیِّد محمد نعیمُ الدّین مُراد آبادی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْھَادِی اس آیت کے تحت فرماتے ہیں: معنی یہ ہیں کہ جس طرح آسیب زدہ سیدھا کھڑا نہیں ہو سکتا، گرتا پڑتا چلتا ہے، قیامت کے روز سُود خوار کا ایسا ہی حال ہو گا کہ سُود سے اس کا پیٹ بہت بھاری اور بوجھل ہو جائے گا اور وہ اس کے بوجھ سے گر پڑے گا۔ مزید فرماتے ہیں کہ اس آیت میں سُود کی حُرمت اور سُود خواروں کی شامت کا بیان ہے، سُود کو حرام فرمانے میں بہت حکمتیں ہیں، بعض ان میں سے یہ ہیں کہ ❀ سُود میں جو زیادتی لی جاتی ہے وہ ایک دوسرے سے مالی لین دین میں ایک مقدارِ مال کا بغیر بدل و عوض کے لینا ہے یہ سراسر ناانصافی ہے۔ ❀ سُود کا رواج تجارتوں کو خراب کرتا ہے کہ سُود خوار کو بے محنت مال کا حاصل ہونا تجارت کی مشقتوں اور خطروں سے کہیں زیادہ آسان معلوم ہوتا ہے اور تجارتوں کی کمی انسانی معاشرت کو ضَرَر (یعنی نقصان) پہنچاتی ہے۔ ❀ سُود کے رواج سے باہمی محبّت کے سُلوک کو نُقصان پہنچتا ہے کہ جب آدمی سُود کا عادی ہو تو وہ کسی کو "قرضِ حسن" سے امداد پہنچانا گوارا نہیں کرتا۔ ❀ سُود سے انسان کی

طبیعت میں درندوں سے زیادہ بے رحمی پیدا ہوتی ہے اور سُود خوار اپنے مقروض کی تباہی و بربادی کا خواہش مند رہتا ہے، اس کے علاوہ بھی سُود میں اور بڑے بڑے نقصان ہیں اور شریعت کی مُمانَعَت عین حکمت ہے۔[1]

سُود کی مذمت میں 4 فرامینِ مُصطفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

1. رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے سُود لینے والے اور سُود دینے والے اور سُود کا کاغذ لکھنے والے اور اُس کے گواہوں پر لعنت فرمائی اور فرمایا کہ وہ سب برابر ہیں۔[2]
2. فرمایا: سُود کا ایک دِرہم جس کو جان کر کوئی کھائے، وہ چھتّیس (36) مرتبہ بدکاری سے بھی سخت ہے۔[3]
3. فرمایا: شبِ معراج میرا گزر ایک قوم پر ہوا، جس کے پیٹ گھر کی طرح (بڑے بڑے) ہیں، ان پیٹوں میں سانپ ہیں جو باہر سے دکھائی دیتے ہیں۔ میں نے پوچھا: اے جبرائیل! یہ کون لوگ ہیں؟۔ کہا: یہ سُود خور ہیں۔[4]
4. محسنِ کائنات، فخرِ موجودات صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: سُود سے (بظاہر) اگرچہ مال زیادہ ہو، مگر نتیجہ یہ ہے کہ مال کم ہو گا۔[5]

علّامہ عبدُ الرؤف مَناوی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: سُود کے ذریعے

---

1 . . . خزائن العرفان، ص۹۶ تا ۹۷ ملخصًا

2 . . . مسلم، کتاب المساقاۃ...الخ، باب لعن أکل الربا و مؤکله، ص ۸۶۲، حدیث: ۱۵۹۸

3 . . . مسند امام احمد، مسند الانصار، ۸/۲۲۳، حدیث: ۲۲۰۱۶

4 . . . ابن ماجه، کتاب التجارات، باب التغلیظ فی الربا، ۳/۷۲، حدیث: ۲۲۷۳

5 . . . مسند امام احمد، مسند عبدالله بن مسعود، ۲/۵۰، حدیث: ۳۷۵۴

www.dawateislami.net

مال میں بڑی تیزی سے اضافہ ہوتا ہے مگر سُود لینے والے شخص پر (مال کی) تباہی وبربادی کے جو دروازے کھلتے ہیں، ان کی وجہ سے وہ مال کم ہوتے ہوتے بالآخر ختم ہوجاتا ہے۔[1] سُودی مال کی ہلاکت وتباہی کے بارے میں ارشادِ خداوندی عَزَّوَجَلَّ ہے۔

يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَ يُرْبِي الصَّدَقٰتِ ؕ ترجَمۂ کنز الایمان: اللہ ہلاک کرتا ہے سُود کو اور بڑھاتا ہے خیرات کو۔ (پ۳، البقرۃ: ۲۷۶)

مُفَسّرِ شَہِیر، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: اس آیت سے 2 مسئلے معلوم ہوئے ایک یہ کہ مومن کے لئے سُود میں برکت نہیں یہ کافر کی غذا ہوسکتی ہے مومن کی نہیں، لہٰذا اپنے آپ کو کفّار پر قیاس نہ کرو، کافر سُود لے کر ترقی کرے گا مومن زکوٰۃ دے کر۔ دوسرے یہ کہ سُود کے پیسہ سے زکوٰۃ خیرات قبول نہیں ہوتے۔[2]

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! قرآن وحدیث کے ان واضح ارشادات کے باوجود بھی اگر کوئی سُود سے باز نہ آئے اور اسے اپنی معاشی ترقّی کا ضامن سمجھے تو یہ سَراسر نادانی اور اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے پیارے رسول صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی نافرمانی ہوگی۔ یقیناً سُود اور اس کے علاوہ دیگر ناجائز ذرائع سے حاصل کردہ حرام مال دنیا وآخرت کی تباہی کا باعث ہے، آیئے اسی تعلق سے مالِ حرام کی تباہ کاریاں بھی ملاحظہ کیجئے۔

جیسی غذا ویسے کام

مالِ حرام کا ایک وبال یہ بھی ہے کہ جب لقمۂ حرام پیٹ میں پہنچتا ہے تو اس سے بننے والا خون

---

1 ...فیض القدیر، ۴/۶۶، تحت الحدیث: ۴۵۰۵

2 ...نور العرفان، پ۳، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۲۷۶ ملتقطاً

www.dawateislami.net

انسان کو مزید بُرائیوں پر اُبھارتا ہے۔یوں وہ بُرائیوں کے دلدل میں دھنستا چلا جاتا ہے اور اپنی عاقبت برباد کر بیٹھتا ہے۔چنانچہ شیخ اکبر امام مُحیُ الدِّین ابنِ عربی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: کھایا جانے والا ہر لقمہ اپنے ہی جیسے افعال کا سبب بنتا ہے، یعنی اگر وہ لقمہ حرام کا ہوگا تو حرام کاموں کا سبب بنے گا، مکروہ ہوگا تو مکروہ اور اگر مباح ہوگا تو مباح کاموں کا سبب بنے گا اور اسی طرح اگر کھانا بابرکت ہوگا تو اچھے کاموں کا سبب بنے گا اور بندے کے افعال میں برکت اور زیادتی کا باعث ہوگا۔[1]

لقمۂ حرام قبولیتِ دُعا میں رکاوٹ

لقمۂ حرام کا ایک وبال یہ بھی ہے کہ یہ دعاؤں کی قبولیت میں رکاوٹ کا سبب بن جاتا ہے جیسا کہ حضرت سَیِّدُنا ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مروی ہے کہ شہنشاہِ خوش خِصال، پیکرِ حُسن وجمال صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم نے ایک شخص کا ذکر کیا جو طویل سفر کرتا ہے، جس کے بال پریشان اور بدن غبار آلود ہے اور اپنے ہاتھ آسمان کی طرف اٹھا کر یاربّ! یاربّ! کہتا ہے (یعنی دُعا مانگتا ہے) حالانکہ اس کا کھانا حرام، پینا حرام، لباس حرام اور غذا حرام ہو تو پھر اُس کی دُعا کیسے قبول ہوسکتی ہے۔[2]

رہیں سب شاد گھر والے شہا تھوڑی سی روزی پر عطا ہو دولتِ صبر و قناعت یارسول اللہ

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۳۳۲)

لقمۂ حرام قبولیتِ اعمال میں رکاوٹ

جس طرح لقمۂ حرام کی نحوست سے دُعاؤں کی قبولیت رُک جاتی ہے، اسی طرح نیک اعمال بھی قبولیت کی منزل تک نہیں پہنچ پاتے جیسا کہ محبوبِ ربُّ العالمین، جنابِ صادق وامین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ

---

1 ...تفسیر ابن عربی، پ۳، البقرۃ، تحت الآیۃ:۲۷۶، ۱/۱۱۴

2 ...مسند امام احمد، مسند ابی ہریرہ، ۳/۲۲۰، حدیث:۸۳۵۶

www.dawateislami.net

واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: اپنی غذا پاک کر لو! تمہاری دُعائیں قبول ہوا کریں گی، اُس ذاتِ پاک کی قسم! جس کے قبضۂ قُدرت میں محمد (صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم) کی جان ہے! بندہ حرام کا لقمہ اپنے پیٹ میں ڈالتا ہے تو اس کے 40 دن کے عمل قبول نہیں ہوتے اور جس بندے کا گوشت حرام سے پلا بڑھا ہو، اس کے لئے آگ زیادہ بہتر ہے۔[1]

رِزْق کا ضامن کون؟

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کردہ روایات سے معلوم ہوا کہ مالِ حرام ہلاکت ہی ہلاکت ہے۔ لہٰذا ایک مسلمان کیلئے ضروری ہے کہ وہ دنیا و آخرت کی بربادی اور رِزْق کی تنگی سے بچنے کے لئے سُود اور مالِ حرام سے کنارہ کشی اختیار کرے اور یہ بات اچھی طرح ذہن نشین کرلے کہ دنیا میں بسنے والے تمام جاندار، خواہ ترقی یافتہ شہری ہوں یا کسی گاؤں کے دیہاتی، گھنے جنگلات میں رہنے والے حیوانات ہوں یا بلند و بالا درختوں کی چوٹی پر آباد پرندے، سمندر کی گہرائیوں میں رہنے والی مچھلیاں ہوں یا پتھروں کے پیٹ میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کی تسبیح و تقدیس کرنے والے کیڑے، ہر ایک کا رِزْق خدائے خالق و رازِق عَزَّوَجَلَّ نے اپنے ذمّے لے رکھا ہے۔ چنانچہ ارشادِ خداوندی ہے:

وَ مَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا (پ۱۲، ھود: ۶)

ترجمۂ کنز الایمان: اور زمین پر چلنے والا کوئی ایسا نہیں جس کا رِزْق اللہ کے ذمّۂ کرم پر نہ ہو

جب خود اللہ ربُّ العالمین جَلَّ جَلَالُہٗ ہر جاندار کے رِزْق کا کفیل ہے تو ہمیں چاہئے کہ اسی کی ذات پر توکّل کریں اور سُود لے کر اپنے ہی مسلمان بھائیوں کو نقصان پہنچانے کے بجائے جائز اور حلال

---

1 ... معجم الاوسط، ۵/ ۳۴، حدیث: ۶۴۹۵

www.dawateislami.net

طریقے سے رِزْق طلب کریں۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ جو نصیب میں ہے وہ ضرور ملے گا۔ دو عالَم کے مالِک ومختار، مکّی مَدَنی سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: بے شک رِزْق بندے کو تلاش کرتا ہے جیسے اس کی موت اسے تلاش کرتی ہے۔(1) لہٰذا اس حدیثِ پاک کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے اللہ عَزَّوَجَلَّ پر کامل بھروسا رکھنا چاہئے اور اس بات کو اپنے پلّے سے باندھ لینا چاہئے کہ رِزْق کی وُسعت و فراوانی اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا میں ہی پوشیدہ ہے، جب ہمارے معاشرے کا ہر فرد ظاہری اسباب کے ساتھ ساتھ رحمتِ الٰہی اور فضلِ خداوندی کا طالب ہو گا، اپنے دل میں تقویٰ و پرہیز گاری کا پودا لگائے گا، اپنے آپ کو گُناہوں سے بچائے گا اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کا خوف دل میں پیدا کرے گا اور اُس پر کامل بھروسا کرے گا تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمارے معاشرے میں خوشحالی کا راج ہو گا اور رِزْق میں ایسی خیر وبرکت ہو گی جو ہمارے وہم وگمان میں بھی نہیں۔ جیسا کہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًاۙ(۲) وَّ یَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُؕ وَ مَنْ یَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗؕ (پ۲۸، الطلاق:۲-۳)

ترجمۂ کنز الایمان: اور جو اللہ سے ڈرے اللہ اس کے لئے نجات کی راہ نکال دے گا اور اسے وہاں سے روزی دے گا جہاں اس کا گمان نہ ہو اور جو اللہ پر بھروسہ کرے تو وہ اسے کافی ہے۔

تُو ڈر اپنا عنایت کر رہیں اس ڈر سے آنکھیں تر مٹا خوفِ جہاں دل سے مٹا دنیا کا غم مولیٰ

وسائلِ بخشش مُرمّم، ص۹۸

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اسلام میں نظریۂ زکوٰۃ

---

1 ... صحیح ابن حبان، کتاب الزکاۃ، باب ماجاء فی الحرص... الخ، ۹۸/۴، حدیث: ۳۲۲۷

www.dawateislami.net

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! رِزْق میں تنگی اور معیشت میں زوال کا ایک سبب **زکوٰۃ نہ دینا** بھی ہے۔ یاد رکھئے! زکوٰۃ اسلام کا بنیادی رُکن اور اہم ترین مالی عبادت ہے۔ یہ ایسا خوبصورت نظام ہے، جس کے ذریعے مُعاشرے کے نادار اور محتاج لوگوں کو مالی مدد ملتی ہے۔ اگر سارے مالدار لوگ درست طریقے سے زکوٰۃ ادا کریں تو غربت و افلاس کا خاتمہ ہو جائے۔ قرآنِ کریم میں زکوٰۃ ادا نہ کرنے والوں کے بارے میں سخت وعید آئی ہے، چنانچہ ارشادِ خداوندی عَزَّوَجَلَّ ہے:

وَالَّذِیْنَ یَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا یُنْفِقُوْنَهَا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۳۴﴾

ترجَمۂ کنز الایمان: اور وہ کہ جوڑ کر رکھتے ہیں سونا اور چاندی اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے انہیں خوشخبری سناؤ دردناک عذاب کی۔ (پ۱۰، التوبۃ: ۳۴)

آیئے زکوٰۃ نہ دینے والوں کے بارے میں مالی نقصان اور معاشی بحران سے مُتَعَلِّق دو (2) فرامینِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سُنتے ہیں:

1. ارشاد فرمایا: جو قوم زکوٰۃ نہ دے گی، اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے قحط میں مبتلا فرمائے گا۔[1]
2. ارشاد فرمایا: خشکی و تری میں جو مال تلف (یعنی ضائع) ہوتا ہے، وہ زکوٰۃ نہ دینے کی وجہ سے تلف ہوتا ہے۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

رسالہ "تنگدستی کے اسباب اور اس کا حل" کا تعارف

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اگر ہم واقعی معاشی پریشانیوں اور رِزْق کی تنگیوں سے نجات

---

1 ۔۔۔ معجم الاوسط، ۳/۲۷۵، حدیث: ۴۵۷۷

2 ۔۔۔ کنز العمال، کتاب الزکوۃ، قسم الاقوال، الفصل الثانی فی ترھیب مانع الزکوۃ، جز ۶، ۳/۱۳۱، حدیث: ۱۵۸۰۳

www.dawateislami.net

حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں چاہئے کہ تنگیِ رِزْق کے اسباب کی معلومات حاصل کریں اور اُن سے بچنے کی کوشش کریں، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مسلمانوں کی خیر خواہی کے جذبے کے تحت دعوتِ اسلامی کی مجلس المدینۃُ العلمیہ کی طرف سے تنگیِ رِزْق کے اسباب و علاج پر مشتمل نہایت مختصر اور بہت مفید رسالہ **"تنگدستی کے اسباب اور اس کا حل"** مرتب کیا گیا ہے، جس میں تنگدستی کی وجوہات، تجارتی معاملات میں قَسم کا وبال، راشن میں بے برکتی کی وجہ، تنگدستی سے نجات اور رِزْق میں خیر و برکت کے حُصول کے مُتَعَلِّق انتہائی مُفید معلومات بیان کی گئی ہیں، تمام اسلامی بھائیوں سے مدنی التجاء ہے کہ اس رسالے کو مکتبۃُ المدینہ کے بستے سے ہدیۃً حاصل کرکے نہ صرف خُود اس کا مطالعہ کیجئے بلکہ حسبِ استطاعت دُوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی ثواب کی نیت سے تقسیم کرکے اس کے مطالعے کی ترغیب دِلایئے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجلسِ تراجم کی کوششوں سے اس رسالے کا انگلش، ہندی اور ملائی زبان میں بھی ترجمہ ہو چکا ہے، دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ **www.dawateislami.net** سے اس رِسالے کو رِیڈ (یعنی پڑھا) بھی جا سکتا ہے، ڈاؤن لوڈ (Download) اور پرنٹ آؤٹ (Print Out) بھی کیا جاسکتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اسی رسالے میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے حوالے سے لکھا ہے کہ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں کہ جس طرح روزی میں بَرَکت کی وجوہات ہیں اِسی طرح روزی میں تنگی کے بھی اسباب ہیں، اگر ان سے بچا جائے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ روزی میں بَرَکت ہی بَرَکت دیکھیں گے۔ اس کے بعد امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے مسلمانوں کی خیر خواہی کیلئے تنگدستی کے اَسباب بھی بیان فرمائے ہیں، آیئے سُنتے ہیں: ❀ بغیر ہاتھ دھوئے کھانا کھانا، ❀ ننگے سر کھانا ❀ اندھیرے میں کھانا کھانا ❀ دروازے پر بیٹھ کر کھانا ❀ میت کے قریب بیٹھ کر کھانا ❀ جَنابَت (یعنی ناپاکی کی حالت میں) کھانا

کھانا❀ چارپائی پر بِغیر دستر خوان بچھائے کھانا❀ نکلے ہوئے کھانے میں دیر کرنا❀ چار پائی پر خود سرہانے بیٹھنا اور کھانا پائینتی (یعنی جس طرف پاؤں کئے جاتے ہیں اس حصے) کی جانب رکھنا❀ دانتوں سے روٹی کُترنا، (برگر وغیرہ کھانے والے بھی احتیاط فرمائیں)❀ چینی یا مِٹّی کے ٹُوٹے ہوئے برتن استعمال میں رکھنا، خواہ اِس میں پانی پینا (یاد رکھئے! برتن یا کپ کے ٹُوٹے ہوئے حصّے کی طرف سے پانی، چائے وغیرہ پینا مکروہ ہے، مِٹّی کے دراڑ والے یا ایسے برتن جن کے اندرونی حصّہ سے تھوڑی سی بھی مِٹّی اُکھڑی ہوئی ہو اُس میں کھانا نہ کھائیے کہ مَیل کچیل اور جراثیم پیٹ میں جا کر بیماریوں کا سبب بن سکتے ہیں)❀ کھائے ہوئے برتن صاف نہ کرنا، جس برتن میں کھانا کھایا اُسی میں ہاتھ دھونا❀ کھانے پینے کے برتن کُھلے چھوڑ دینا، (کھانے پینے کے برتن بِسمِ اللہ کہہ کر ڈھانک دینے چاہئیں کہ بلائیں اُترتی ہیں اور خراب کر دیتی ہیں پھر وہ کھانا اور مُشروب بیماریاں لاتا ہے)❀ روٹی کو خوار رکھنا کہ بے ادبی ہو اور پاؤں میں آئے۔[1] حضرتِ سیِّدُنا امام بُرہانُ الدّین زَرنُوجی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے تنگدستی کے جو اَسباب بیان فرمائے ہیں اُن میں یہ بھی ہیں۔❀ زیادہ سونے کی عادت (اس سے جہالت بھی پیدا ہوتی ہے)❀ بے لباس ہو کر سونا❀ بے حیائی کے ساتھ پیشاب کرنا (لوگوں کے سامنے عام راستوں پر بِلا تکلُّف پیشاب کرنے والے غور فرمائیں)❀ دستر خوان پر گرے ہوئے دانے اور کھانے کے ذرّے وغیرہ اُٹھانے میں سُستی کرنا❀ پیاز اور لہسن کے چھلکے جلانا❀ گھر میں کپڑے سے جھاڑو نکالنا❀ رات کو جھاڑو دینا❀ کُوڑا گھر ہی میں چھوڑ دینا❀ مَشائخ کے آگے چلنا❀ والِدَین کو ان کے نام سے پُکارنا❀ دروازے کے ایک حصّے سے ٹیک لگا کر کھڑے ہونا❀ بیتُ الخَلا میں وُضو کرنا❀ بدن ہی پر کپڑا وغیرہ سی لینا❀ چہرہ لباس سے خشک کر لینا❀ گھر میں مکڑی کے جالے لگے رہنے دینا❀ نماز میں سُستی کرنا❀ نمازِ فَجر کے بعد مسجِد سے جلدی نکل جانا❀ صبح سویرے بازار جانا❀ دیر گئے بازار سے آنا❀ اپنی اولاد کو بددعائیں دینا (اکثر عورتیں بات بات پر اپنے بچوں کو بددعائیں دیتی ہیں اور پھر تنگدستی کے

1 . . . سنی بہشتی زیور ص ۵۹۵ تا ۶۰۱ ملخصًا

www.dawateislami.net

رونے بھی روتی ہیں)❀ گناہ کرنا خُصُوصاً جھوٹ بولنا❀ چراغ کو پھونک مار کر بجھا دینا❀ ٹُوٹی ہوئی کنگھی اِستِعمال کرنا❀ ماں باپ کیلئے دعائے خیر نہ کرنا❀ عِمامہ بیٹھ کر باندھنا اور❀ پاجامہ یا شلوار کھڑے کھڑے پہننا❀ نیک اعمال میں ٹال مٹول (ٹال۔مَ۔ٹول) کرنا۔[1]

عمل کا ہو جذبہ عطا یا الٰہی گُناہوں سے مجھ کو بچا یا الٰہی

وسائلِ بخشش مُرمّم، ص ۱۰۲

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدنی قافلہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! نیکیوں میں دل لگانے، گُناہوں سے خُود کو بچانے، تنگدستی کی آفت سے پیچھا چُھڑانے اور دُنیا و آخرت کی ڈھیروں بھلائیاں پانے کیلئے تبلیغِ قرآن وسُنَّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو جایئے اور ساتھ ہی ساتھ 12 مدنی کاموں میں بھی بڑھ چڑھ کر حصّہ لیجئے۔12 مدنی کاموں میں سے ماہانہ ایک مدنی کام، سنّتوں کی تربیت کیلئے راہِ خُدا میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول کے ساتھ مدنی قافلوں میں سفر کرنا بھی ہے۔اَحادیثِ مُبارَکہ میں جابَجا راہِ خُدا میں سفر کے فَضائل بیان کئے گئے ہیں جیسا کہ دوجہاں کے تاجْوَر، سلطانِ بَحر و بَر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اِرشاد فرمایا: جس شخص کے پاؤں راہِ خُدا میں خاک آلود ہوں، اُنہیں جہنّم کی آگ نہ چُھوئے گی۔[2] لہٰذا ہم سب کو بھی راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں سفر کرنے کے فضائل کو حاصل کرنے اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لئے ہر ماہ 3 دن کے مدنی قافلے میں سفر کو اپنا معمول بنالینا چاہئے۔

1...تعلیم المتعلم طریق التعلم، ص۷۳تا۷۶

2...بخاری، کتاب الجهاد والسير، باب من اغبرت قدماه...الخ، ۲/۲۵۷، حدیث: ۲۸۱۱

www.dawateislami.net

مدنی قافلوں میں سفر کرنے سے کیا کیا حاصل ہو گا، آیئے! اشعار کی صورت میں سُنتے ہیں، چنانچہ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں:

لُوٹنے رحمتیں قافلے میں چلو سیکھنے سنّتیں قافلے میں چلو
قرض ہوگا اَدا آکے مانگو دُعا پاؤ گے برکتیں قافلے میں چلو
دُکھ کا دَرماں ملے آئیں گے دن بھلے ختم ہوں گردشیں قافلے میں چلو
غم کے بادل چَھٹیں خُوب خُوشیاں ملیں دل کی کلیاں کِھلیں قافلے میں چلو
مال چوری ہوا یا کہیں گُم گیا خیر ہوگی سُنیں قافلے میں چلو
تنگدستی مٹے دُور آفت ہٹے لینے کو برکتیں قافلے میں چلو

وسائلِ بخشش مُرمّم، ص۶۶۹تا۶۷۲

دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے ہر دم وابستہ رہیے، آیئے ترغیب کیلئے ایک مدنی بہار سُنتے ہیں:

میں نے ویڈیو سینٹر کیوں بند کیا؟

لانڈھی (باب المدینہ، کراچی) کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے: ہمارے علاقے میں ایک ویڈیو سینٹر کے باہر دعوتِ اسلامی سے وابستہ اسلامی بھائی اصلاحِ اُمّت کی کُڑھن میں گرمی کی تپش اور سردی کی ٹھنڈک کی پروا کئے بغیر مُسْتَقِل مِزاجی سے چوک درس دیا کرتے تھے۔ اسلامی بھائی اس ویڈیو سینٹر کے مالک کو بھی درس میں شرکت کی دعوت دیتے رہتے لیکن وہ روزانہ مصروفیت کا کہہ کر معذرت کرلیتا بالآخر ایک دن چوک درس میں شرکت کر ہی لی۔ جب مبلغِ دعوتِ اسلامی نے درس شروع کیا تو خوفِ خدا اور عشقِ مُصطفٰے سے بھرپور الفاظ تاثیر کا تیر بن کر ان کے دل میں پیوست ہو گئے۔ دل و دماغ پر چھائے غفلت کے پردے ہٹ گئے۔ ان پر چوک درس کی برکت سے فکرِ آخرت غالب آگئی۔ جب مبلغِ دعوتِ اسلامی نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے انہیں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں

www.dawateislami.net

بھرے اجتماع کی دعوت پیش کی تو فوراً راضی ہو گئے اور یوں وہ ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کرنے اور دیگر مدنی کاموں میں حصہ لینے لگے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تھوڑے ہی عرصے میں ان میں مُثبت تبدیلی آنے لگی۔ انہوں نے اپنے تمام سابقہ گناہوں سے توبہ کرلی اور گُناہوں میں مبتلا کرنیوالا کاروبار (ویڈیو سینٹر) ختم کر دیا اور دھاگہ، لیس کا کام شروع کر دیا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے کہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کی برکت سے ویڈیو سینٹر کے مالک میں کیسی زبردست مُثبت تبدیلیاں رونما ہوئیں کہ نہ صرف وہ نیک اجتماعات میں شرکت کرنے لگے بلکہ ویڈیو سینٹر جیسا بُرا کاروبار بھی چھوڑ دیا۔ یقیناً اگر سارے مُسلمان کاروبار اور دیگر مُعاملات میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانی والے کام ترک کر دیں اور اس کی یاد کو اپنے دل میں بسالیں تو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت سے قوی امید ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ اُن کے رِزْق میں ایسی برکت عطا فرمادے کہ ان کے معاشی مسائل کا نام ونشان بھی باقی نہ رہے۔

رِزْق میں برکت کے ذرائع

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے کہ جس طرح رِزْق کی تنگی اور معیشت کی تباہی سے نجات کے لئے تنگدستی کا سبب بننے والی چیزوں سے بچنا ضروری ہے، اسی طرح رِزْق کی فراوانی اور معیشت کی ترقّی کے لئے رِزْق میں وسعت اور خیر و برکت پیدا کرنے والی چیزوں کو اختیار کرنا بھی انتہائی ضروری ہے۔ آیئے رِزْق میں برکت پیدا کرنے والے چند مدنی پھول سُنتے ہیں۔ چنانچہ

❀ رشتے داروں اور بالخصوص ماں باپ کے ساتھ حسنِ سلوک کرنا۔[1] ❀ تقویٰ اختیار کرنا یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ڈرنا (گناہوں کو ترک کرنا) ❀ نمازِ چاشت پڑھنا (کہ یہ عمل رِزْق میں برکت کیلئے بے حد مفید اور مجرب ہے) ❀ قرآنِ پاک کی مختلف سورتیں پڑھنا مثلاً سورۃُ الملک، سورۃُ المزمل، سورۃُ اللیل اور سورۂ اَلَمْ نَشْرَحْ اور خصوصاً سُورۂ واقعہ کی تلاوت کرتے رہنا بھی فراخیِ رِزْق کا سبب ہے ❀ صدقات ادا کرنا، حدیثِ پاک میں ہے اَسْتَنْزِلُوا الرِّزْقَ بِالصَّدَقَةِ ترجمہ: صدقات کے ذریعے رِزْق طلب کرو۔[2] ❀ صبح سویرے جاگنا (اور فجر کی نماز ادا کرنا) نعمتوں میں اضافے کا باعث بنتا ہے ❀ لوگوں سے خندہ پیشانی و خوش کلامی بھی رِزْق کو بڑھاتی ہے۔ ❀ اپنے گھر کے ماحول اور گھر کے برتنوں وغیرہ کو صاف ستھرا رکھنا رِزْق میں خیر و برکت کا ذریعہ ہیں۔ ❀ پانچوں نمازوں کی ادائیگی اور ان میں خشوع و خضوع اور تعدیلِ ارکان کا لحاظ کرتے ہوئے واجبات، سنن اور آداب کا پوری طرح لحاظ رکھنا رِزْق میں خیر و برکت کا ذریعہ ہیں۔[3] ❀ مسجد میں اذان سے پہلے پہنچنا رِزْق میں خیر و برکت کا ذریعہ ہیں، ہمیشہ باوضو رہنا رِزْق میں خیر و برکت کا ذریعہ ہیں، نمازِ عشا کے بعد دُنیوی بات چیت نہ کرنا رِزْق میں خیر و برکت کا ذریعہ ہیں، غیر مفید اور فضول باتوں سے اجتناب کرنا بھی رِزْق میں خیر و برکت کا ذریعہ ہیں ❀ اپنے بچوں کی امی کے لباس اور نفقہ (یعنی خرچ اور کھانے وغیرہ) میں وسعت کرنا۔ ❀ عاشوراء (یعنی دس (10) مُحَرَّمُ الحرام) کے دن اپنے بال بچوں کے کھانے پینے میں خوب فراخی اور کشادگی کرنا۔[4] ❀ رات دن اللہ عَزَّوَجَلَّ سے دعا مانگنا۔[5] ❀ ابتدائے دن میں گھر کے

1...بخاری، کتاب الادب، باب من بسط...الخ، ۹۷/۴، حدیث: ۵۹۸۶

2...الکامل فی ضعفاء الرجال، حبیب بن ابی حبیب، ۳۲۶/۳

3...راہِ علم، ص ۱۰۵ ماخوذاً

4...ماثبت بالسنۃ، ص ۱۷

5...مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، رقم ۱۷۱۹۹، ۲۲۱/۱۰

www.dawateislami.net

اندر بسم اللہ اور سورۂ اِخلاص پڑھ لینا۔ ❀ کھانے سے پہلے اور بعد وُضو (یعنی ہاتھ منہ دھونا)۔[1] ❀ دِین کے احکامات پر پابندی سے عمل کرتے ہوئے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اطاعت کرنا۔[2] ❀ طہارت و پاکیزگی اختیار کرنا۔ ❀ دستر خوان پر گرے ہوئے ٹکڑوں کو چُن چُن کر کھانا۔[3] ❀ نمازِ تہجُّد پڑھتے رہنا، توبہ کی کثرت کرتے رہنا اور فجر کی سُنّتوں اور فرضوں کے درمیان ستّر (70) بار اِستِغْفار کرنا، گھر میں آیۃُ الْکُرسی پڑھنا اور بکثرت دُرُود شریف پڑھنا۔[4] ❀ قرآنِ کریم اور دِینی کتابیں مدرسوں کیلئے وقْف کرنا ❀ دوسروں تک علمِ دین پہنچانا اگرچہ قرآن کی ایک آیت یا دِین کا ایک مسئلہ ہو بھی رِزْق میں خیر و برکت اور وُسعت کا ذریعہ ہے۔

آیئے احادیثِ مُبارکہ کی روشنی میں ترقّیِ معیشت اور رِزْق میں برکت سے مُتَعَلِّق تین (3) مزید مدنی پھول مُلاحظہ کیجئے۔

رِزْق میں برکت کے روحانی علاج

﴿1﴾ نبیوں کے تاجْوَر، مَحبوبِ رَبِّ اکبر صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: جس نے اِسْتِغْفَار کو اپنے اوپر لازم کرلیا اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی ہر پریشانی دُور فرمائے گا اور ہر تنگی سے راحت عطا فرمائے گا اور اسے ایسی جگہ سے رِزْق عطا فرمائیگا، جہاں سے اسے گمان بھی نہ ہو گا۔[5]

﴿2﴾ ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت میں ہے: ایک صحابی (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ) خدمتِ اقدس (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم) میں حاضر ہوئے اور عرض کی: دنیا نے مجھ سے پیٹھ پھیر لی۔ فرمایا: کیا وہ تسبیح تمہیں یاد نہیں جو تسبیح

1...كَنزُالعُمّال، ۱۰/۱۰۶ حدیث: ۴۰۷۵۵

2...شعب الایمان، ۶/۲۱۹، حدیث: ۷۹۴۷

3...اتحاف السادة المتقين، الباب الاول، ۵/۵۹۷

4...سنی بہشتی زیور، ص۶۰۹، ملخصًا

5...ابن ماجه، كتاب الادب، باب الاستغفار، ۴/۲۵۷، حدیث: ۳۸۱۹

www.dawateislami.net

ہے ملائکہ کی اور جس کی برکت سے روزی دی جاتی ہے۔ خلقِ دنیا آئے گی تیرے پاس ذلیل وخوار ہو کر، طلوعِ فجر کے ساتھ 100 بار کہا کر "سُبْحٰنَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحٰنَ اللهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ الله" [1] اُن صحابی رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْه کو سات دن گزرے تھے کہ خدمتِ اقدس میں حاضر ہو کر عرض کی: حضور! دنیا میرے پاس اس کثرت سے آئی، میں حیران ہوں کہاں اُٹھاؤں کہاں رکھوں۔ [2]

﴿3﴾ حضرت سَیِّدُنا سَہل بن سَعد رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْه بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے حضورِ اَقْدس، شفیعِ روزِ مَحْشَر صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِہٖ وسلَّم کی خدمتِ بابَرَکت میں حاضر ہو کر اپنی مفلسی کی شکایت کی۔ آپ صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِہٖ وسلَّم نے فرمایا، جب تم گھر میں داخل ہو تو گھر والوں کو سلام کرو اور اگر کوئی نہ ہو تو مجھ پر سلام عرض کرو اور ایک بار قُلْ ھُوَاللہ شریف پڑھو۔ اس شخص نے ایسا ہی کیا پھر اللہ تعالیٰ نے اس کو اتنا مالامال کر دیا کہ اس نے اپنے ہمسایوں اور رشتہ داروں کی بھی خدمت کی۔ [3]

مجلسِ تراجم

اَلْحَمْدُ لِلّٰه عَزَّوَجَلَّ! تبلیغِ قرآن وسُنَّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی ساری دُنیا میں عشقِ رسول کی شمعیں روشن کرنے اور نیکی کی دعوت عام کرنے کیلئے اب تک 100 سے زائد شُعبہ جات کے ذریعے دینِ مَتین کی خدمت میں مصروفِ عمل ہے، اِنہی شُعبوں میں سے ایک شعبہ "مجلسِ تَراجِم" بھی ہے، جو امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه اور مکتبۃُ المدینہ کی کُتُب ورَسائل کا مُختلف زَبانوں میں تَرجمہ کرنے کی خِدْمت سَر اَنْجام دے رہا ہے تاکہ اُردو پڑھنے والوں کے ساتھ ساتھ دُنیا کی دیگر زبانیں بولنے والے کروڑوں لوگ بھی فیض یاب ہو سکیں اور ان کا بھی یہ مدنی ذِہن بن جائے کہ مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے

1...لسان المیزان، حرف العین، ۴/۳۰۴، حدیث: ۵۱۰۰

2...ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص۱۲۸

3...الجامع لاحکام القرآن، للقرطبی، ۲۰/۲۳۱

www.dawateislami.net

لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ۔اِنْتہائی قلیل عرصہ میں اب تک اس مجلس کے تحت دُنیا کی تقریباً35 مختلف زبانوں میں شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی بہت سی تَصانیف اور مکتبۃُ المدینہ کی کُتُب ورَسائل کا ترجمہ ہوچُکا ہے۔ ہمیں بھی چاہیے کہ مکتبۃُ المدینہ کی کُتُب ورَسائل کا خُود بھی مُطالَعہ کریں اوراپنے دوست واَحباب کو بھی پڑھنے کی ترغیب دِلائیں،خوشی و اِیصالِ ثواب کے اجتماعات میں تقسیمِ رسائل کا سلسلہ بھی جاری رکھیں اور ہوسکے تو نیکی کی دعوت عام کرنے کی نیّت سے تحائف میں کتب ورسائل دیتے رہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہم نے آج کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں سُنا کہ ❀جو خوش نصیب لوگ کھانا کھاتے وقت کھانے کی سنّتوں اور آداب کا خیال رکھتے ہیں اور ❀مل جُل کر کھانا کھاتے ہیں ❀نیز رِزْق کی قدر کرتے ہوئے کھانے کے گِرے ہوئے ذرّات چُن چُن کر کھالیتے ہیں،اللہ عَزَّوَجَلَّ اُن کے رِزْق میں خیر وبرکت عطا فرماتا ہے ❀اس کے برعکس جو لوگ رِزْق کی ناقدری کرتے ہیں،وہ تنگیِ رِزْق میں مبتلا ہوجاتے ہیں بلکہ ❀حدیثِ پاک کی روشنی میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اس عظیم نعمت کی بے حُرمتی کرنے والوں سے یہ نعمت ایسی رُوٹھتی ہے پھر واپس نہیں آتی ❀لہٰذا اللہ عَزَّوَجَلَّ کی تمام نعمتوں کی قدر کرنی چاہئے کہ نعمتوں کی ناشکری بھی زوالِ نعمت کا سبب ہوتی ہے ❀رِزْق کی محرومی سے بچنے کے لئے گُناہوں سے توبہ کرنا بھی ضروری ہے کہ حدیثِ پاک کی رُو سے گُناہوں کی نحوست کی وجہ سے انسان رِزْق سے محروم کردیا جاتا ہے ❀ رِزْق میں خیر وبرکت کے خواہشمند کو چاہئے کہ ❀اللہ عَزَّوَجَلَّ کے عطا کردہ مال سے صدقہ کرے ❀زکوۃ فرض ہونے کی صورت میں زکوۃ ادا کرے ❀ماں باپ کی خُوب خدمت کرے ❀بیوی بچوں پر خرچ کرنے کے معاملے میں کنجوسی سے کام نہ لے

www.dawateislami.net

❀ روزگار اور دیگر معاملات میں سچ اور دیانت داری سے کام لے ❀ اِسْتِغْفَار اور ذکر و دُرود کی کثرت کرے ❀ رِزْق وغیرہ تمام معاملات میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ذات پر کامل بھروسا کرے ❀ فرض نمازوں کی پابندی کے ساتھ ساتھ زہے نصیب اشراق وچاشت اور تہجد کا بھی اہتمام کرے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ تمام مسلمانوں کی مشکلوں کو آسان فرمائے، ہمیں سچا پکا نمازی بنائے اور دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں مرتے دم تک استقامت عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اِختِتام کی طرف لاتے ہوئے سنّت کی فضیلت اور چند سُنّتیں اور آداب بَیان کرنے کی سَعادَت حاصِل کرتا ہوں۔ مُصْطَفٰے جانِ رحمت، شمعِ بزمِ ہدایت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سنّت سے مَحَبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔ (1)

سینہ تری سُنَّت کا مدینہ بنے آقا
جنَّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

بات چیت کرنے کے اہم مدنی پھول

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آیئے شَیخِ طریقت، امیرِ اہلسنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے "**101 مَدَنی پھول**" سے بات چیت کے حوالے سے چند اہم مدنی پھول سنتے ہیں: ❀ مسکرا کر اور خندہ پیشانی سے بات چیت کیجئے۔ ❀ مسلمانوں کی دلجوئی کی نیّت سے چھوٹوں کے ساتھ مُشفِقانہ اور بڑوں کے ساتھ مُؤدَّبانہ لہجہ رکھئے۔ ❀ چلاّ چلاّ کر بات کرنے سے حد درجہ احتیاط کیجئے۔ ❀ چاہے ایک دن کا بچّہ ہو اچّھی اچھی نیّتوں کے ساتھ اُس سے بھی آپ جناب سے گفتگو کی

1 . . . مشکاۃ الصابیح، کتاب الایمان، باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ، ۱/۹۷، حدیث: ۱۷۵

www.dawateislami.net

❀ عادت بنائیے۔ آپ کے اخلاق بھی اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ عمدہ ہوں گے اور بچّہ بھی آداب سیکھے گا۔ ❀ بات چیت کرتے وقت پردے کی جگہ ہاتھ لگانا، انگلیوں کے ذَرِیعے بدن کا میل چُھڑانا، دوسروں کے سامنے بار بار ناک کو چھونا یا ناک یا کان میں انگلی ڈالنا، تھوکتے رہنا اچھی بات نہیں۔ ❀ جب تک دوسرا بات کر رہا ہو، اطمینان سے سنئے، بات کاٹنے سے بچئے نیز دورانِ گفتگو قہقہہ لگانے سے بچئے کہ قہقہہ لگانا سنت سے ثابت نہیں۔ بات کرتے وقت ہمیشہ یاد رکھئے کہ زیادہ باتیں کرنے سے ہیبت جاتی رہتی ہے۔ ❀ کسی سے جب بات چیت کی جائے تو اس کا کوئی صحیح مقصد بھی ہونا چاہیے اور ہمیشہ مخاطب کے ظرف اور اس کی نفسیات کے مطابق بات کی جائے۔ ❀ بدزبانی اور بے حیائی کی باتوں سے ہر وقت پرہیز کیجئے، گالی گلوچ سے اجتناب کرتے رہئے اور یاد رکھئے کہ کسی مسلمان کو بِلا اجازتِ شَرعی گالی دینا حرام قطعی ہے۔(1) اور بے حیائی کی بات کرنے والے پر جنّت حرام ہے۔ حُضُور تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس شخص پر جنّت حرام ہے جو فُحش گوئی (بے حیائی کی بات) سے کام لیتا ہے۔(2)

طرح طرح کی ہزاروں سُنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ دو کتب **"بہارِ شریعت"** حِصّہ 16 (312 صفحات) نیز 120 صفحات پر مشتمل کتاب **"سُنّتیں اور آداب"** ھدِیَّۃً طَلَب کیجئے اور بغور اس کا مطالَعَہ فرمائیے۔ سنّتوں کی تربِیَت کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

تم سُدھر جاؤ گے گر اِدھر آؤ گے سیکھنے سنّتیں، قافِلے میں چلو
فضلِ مولیٰ سے جب آئیں گے پائیں گے جذبۂ علم دیں قافِلے میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

1...فتاوٰی رضویہ، ۲۱/ ۱۲۷

2...کتابُ الصَّمت مع موسوعۃ الامام ابن ابی الدنیا، ۷/ ۲۰۴ حدیث: ۳۲۵

www.dawateislami.net

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی درمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوْت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیِّدُنا اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحْمت کے ستّر دروازے

1۔۔۔افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2۔۔۔افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ٦۵

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

حضرتِ احمد صاوِی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْھَادِی بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[2]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے درمِیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[3]

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے

1...القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

2...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

3...القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

www.dawateislami.net

میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[1]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[3]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(خُدائے حَلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ عَزَّ وَجَلَّ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(---**ہفتہ وار اجتماع کے اعلانات**---) <u>18 **جمادی الاولی** 1438ھ، 16 **فروری** 2017</u>

فیضانِ مدنی مذاکرہ جاری رہے گا، **فیضانِ مدنی مذاکرہ** جاری رہے گا،
فیضانِ مدنی مذاکرہ جاری رہے گا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج جمعرات ہے، آنے والے ہفتے کو یعنی **18 فروری** بعد نمازِ عشاء تقریباً پونے 9 بجے

1...الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعاء، ۳۲۹/۲، حدیث: ۳۰

2...مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ...الخ، ۲۵۴/۱۰، حدیث: ۱۷۳۰۵

3...تاریخ ابنِ عساکر، ۱۵۵/۱۹، حدیث: ۴۴۱۵

www.dawateislami.net

(08:45) ہفتہ وار **مدنی مذاکرے** کا آغاز تلاوتِ قرآنِ پاک اور نعتِ رسولِ پاک سے ہو گا اور وقتِ مناسب پر شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار قادری رضوی** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ سوالات کے جوابات عنایت فرمائیں گے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ۔ "تمام عاشقانِ رسول اپنے ڈویژن وعلاقے اور شخصیات کے گھروں میں ہونے والے اجتماعی مدنی مذاکرے میں خود بھی اوّل تا آخر شرکت کی سعادت حاصل کریں اور دُوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی اِس کی دعوت دے کر، ترغیب دِلا کر ساتھ لانے کی کوشش فرمائیں"۔

امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کا رسالہ" **حلال طریقے سے کمانے کے (50) مدنی پھول**" مکتبۃ المدینہ سے شائع ہوا ہے، اس رسالے میں کیا ہے؟ سنئے! (*) حلال روزی کے بارے میں 5 فرامینِ مصطفٰے (*) لقمۂ حلال کی فضیلت (*) لقمہ حرام کی نحوست (*) اجیر کی اُجرت کا مسئلہ (*) کام کرنے کی کتنی حالتیں ہیں؟ اور اس کے علاوہ مزید مفید ترین معلومات حاصل کرنے کیلئے **امیرِ اہلسنّت** کا رسالہ " **حلال طریقے سے کمانے کے 50 مدنی پھول**" کا خود بھی مطالعہ کیجئے اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کی نیت سے بالخصوص ملازمین و دفاتر وغیرہ میں یہ رسالہ تقسیم کیجئے۔ بڑا سائز 10 روپے ہَدِیّہ، چھوٹا سائز 5 روپے ہَدِیّہ۔

(*) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عزوجل! مجلس تراجم کی طرف سے اس رسالے کا (5) زبانوں "انگلش، ہندی، سندھی، بنگالی، گجراتی وغیرہ میں ترجمہ ہو چکا ہے، نیز یہ رسالہ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ (www.dawateislami.net) سے ڈاؤن لوڈ اور پرنٹ آؤٹ بھی کیا جا سکتا ہے۔

کتاب:(۔۔۔جیسی کرنی ویسی بھرنی مع 54 دلچسپ و عبرت انگیز حکایات۔۔ اس کتاب میں آپ پڑھ سکیں گے: سات زمینوں تک کس کو دھنسایا جائے گا؟ ** جھوٹا الزام لگانے کی سزا ** بُہتان لگانے کی سزا ** لوگوں کو ستانے کی سزا ** لوگوں کا مذاق اُڑانے والے کا انجام وغیرہ) 35 روپے ہدیہ۔

کتاب: حِرص ۔اس کتاب میں آپ پڑھ سکیں گے ** حرص کسے کہتے ہیں؟ ** ہمیں کونسی حرص اپنانی چاہیے؟ سونے کا انڈہ دینے والی ناگن ** نیکیوں کی حرص بڑھانے کا طریقہ ** 82 آسان نیکیاں ** سُدھرنے کا راز اور بہت سی معلومات کا خزانہ۔ 100 روپے ہدیّہ۔

تربیتی اجتماع مجلس ججز وکلاء

19 فروری 2017ء(21 جُمادی الاولیٰ 1438)، بروزِاتوار **مجلس ججز و وکلاء** کا تربیتی اجتماع عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ **باب المدینہ کراچی** میں ہو گا، اس تربیتی اجتماع میں بالخصوص **نگرانِ شُوریٰ** ابو حامد حضرت مولانا **حاجی محمد عمران عطاری** مدظلہ **سُنّتوں بھرا بیان** فرمائیں گے۔یہ بیان مدنی چینل پر براہِ راست(Live)ٹیلی کاسٹ کیاجائے گا، "عطاری کابینات(باب المدینہ)، حب چوکی بلوچستان (برکاتی کابینات)، زم زم نگر (حیدر آباد)، میر پور خاص، جامشورو باب الاسلام سندھ امجدی کابینات سے **ججز و وکلاء عالمی مدنی مرکز** میں شرکت کریں گے، جبکہ بقیہ پاکستان بھر میں مدنی چینل کے ذریعے **ججز و وکلاء** اجتماعی طور پر جمع ہو کر یہ بیان سُننے کی سعادت حاصل کریں گے، اس شعبے کے ذِمہ داران اس اجتماع کی تیاری کے لیے بھر پور کوشش فرمائیں۔**بیان کا وقت:** رات 09:00 بجے

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا جدول

(اختتام پر مدنی انعامات کے رِسالے سے فکرِ مدینہ کروائی جائے)

تاریخ	سُنّتیں، آداب اور فضائل کا بیان مع حوالہ	دُعا مع حوالہ
16 فروری 2017ء	سلام کے 11 مدنی پھول (101 مدنی پھول ص2)	بازار میں داخل ہوتے وقت کی دُعا (مدنی پنج سُورہ، ص212)
23 فروری 2017ء	کھانے کی 25 سُنّتیں (فیضانِ سُنّت ص302)	تعزیت کرتے وقت کی دُعا (مدنی پنج سُورہ، ص223)

عشاء کی جماعت کا اعلان: تمام شرکائے اجتماع عشاء کی نماز، باجماعت ادا کرنے کی سعادت حاصل کریں۔